هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ

Bank AL Habib

بینک الحبیب لمیٹڈ

اطلاع برائے سالانہ اجلاسِ عام

بذریعہ ہٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بینک الحبیب لمیٹڈ کا اکتیسواں سالانہ اجلاسِ عام بینک کے رجسٹرڈ آفس واقع ۱۲۶۔سی، اولڈ بہاولپور روڈ، ملتان میں بروز منگل ۲۹ مارچ ۲۰۲۲ء صبح ۱۰:۳۰ بجے مندرجہ ذیل امور کی انجام دہی کیلئے منعقد کیا جائے گا۔شیئر ہولڈرز بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں جیسا کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ہدایت جاری کی ہے:

۱۔ ۳۱ دسمبر ۲۰۲۱ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے آڈٹ شدہ سالانہ حسابات اور بینک کے یکجا کئے گئے حسابات مع چیئرمین، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی اور منظوری۔

۲۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش کے مطابق ۳۱ دسمبر ۲۰۲۱ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بشرح ۷۰ فیصد یعنی ۱۰/- روپے مالیت کے شیئر پر ۷.۰۰ روپے فی شیئر نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی پر غور وخوض اور منظوری۔

۳۔ سال ۲۰۲۲ء کیلئے آڈیٹرز کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین۔ای وائی فورڈ رہوڈز، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس نے اہل ہونے کی بناء پر خود کو دوبارہ تقرری کیلئے پیش کیا ہے۔

۴۔ کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق (۱)۱۵۹ کے مطابق بینک کے ڈائریکٹرز کا انتخاب کرنا۔کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق (۱)۱۵۹ کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے منتخب کئے جانے والے ڈائریکٹرز کی تعداد ۱۰ (دس) مقرر کی گئی ہے۔بشمول ایک خاتون ڈائریکٹر کے، جو کہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، ۲۰۱۹ء کی شق ۷ پر عملدرآمد ہے۔

مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز سبکدوش ہو رہے ہیں اور وہ خود کو انتخاب کے لئے پیش کر سکتے ہیں:

جناب عباس ڈی۔حبیب، جناب انور حاجی کریم، محترمہ فرحانہ ماؤجی خان، سید مظہر عباس، جناب کُمیل آر۔حبیب، جناب صفرائے۔لاکھانی، سید حسن علی بخاری، جناب مرتضیٰ ایچ۔حبیب، جناب ارشد ناصر اور جناب عدنان آفریدی۔این آئی ٹی کے نامزد کردہ۔

۵۔ صدر اجلاس کی اجازت سے بینک کی کسی دیگر کارروائی پر غور وخوض۔

خصوصی امور

۶۔ بینک کے مجاز سرمائے کو ۱۵,۰۰۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے (۱۵ بلین روپے) سے بڑھا کر ۲۵,۰۰۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے (۲۵ بلین روپے) کرنے پر غور وخوض ومنظوری۔

۷۔ بینک کے Tier 2 ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس، جاری کردہ ۲۰۲۱ء مالیتی ۵,۰۰۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے (پانچ بلین روپے) کو بینک کے عمومی شیئرز میں منتقلی کی شرائط پر غور وخوض اور منظوری جو منتقل ہونے کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے درکار ہوں۔

۸۔ بینک کے Tier 1 ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس، ۲۰۲۲ء میں متوقع طور پر جاری ہونے والے مالیتی ۷,۰۰۰,۰۰۰,۰۰۰ روپے (سات بلین روپے) کو بینک کے عمومی شیئرز میں منتقلی کی شرائط پر غور وخوض اور منظوری جو منتقل ہونے کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے درکار ہوں۔

۹۔ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو دیئے جانے والے معاوضے پر غور وخوض اور منظوری۔

آئٹم نمبر ۴ کیلئے شق (۳)۱۶۶ کے تحت اور آئٹم نمبر ۶، ۷، ۸ اور ۹ میں شامل خصوصی کارروائی کے سلسلے میں کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق (۳)۱۳۴ کے تحت اسٹیٹمنٹس تمام شیئر ہولڈرز کو ارسال کئے جارہے ہیں۔

حسب الحکم بورڈ

محمد تقی لاکھانی

کمپنی سیکریٹری

کراچی: ۸ مارچ ۲۰۲۲ء

نوٹ:

۱۔ **سالانہ اجلاسِ عام (اے جی ایم) میں بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار شرکت**

استحقاق کے حامل ایسے شیئر ہولڈرز جن کے نام ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء کو کاروباری اوقات کے اختتام پر بینک کی بکس میں موجود ہوں گے اور جو سالانہ اجلاس عام میں بذریعہ آن لائن شرکت کرنے کے خواہشمند ہوں، ان سے بذریعہ ہٰذا درخواست کی جاتی ہے کہ کمپنی سیکریٹری آفس کے پاس درج ذیل تفصیلات فوری طور پر لیکن اے جی ایم کے مقررہ وقت سے ۴۸ گھنٹے قبل (اس دن کا کوئی بھی حصہ اس میں شامل نہ ہوگا اگر وہ ایام کار نہ ہو) agm@bankalhabib.com پر ارسال کر کے خود کو رجسٹر کرا لیں۔

شیئر ہولڈر کا نام	سی این آئی سی نمبر	فولیو نمبر/سی ڈی سی نمبر	موبائل نمبر	ای میل ایڈریس

شیئر ہولڈرز کی جانب سے مذکورہ بالا معلومات کی وصولی پر بینک انہیں لاگ اِن کی تفصیل ان کے ای میل ایڈریس پر ارسال کر دے گا۔سالانہ اجلاس عام کے دن شیئر ہولڈرز کسی بھی باسہولت مقام سے اپنے اسمارٹ فونز یا کمپیوٹر ڈوائسز کے ذریعے لاگ اِن کرنے اور شرکت کرنے کے اہل ہوں گے۔

لاگ اِن کی سہولت اجلاس کے وقت سے ۳۰ منٹ قبل مہیا کی جائے گی تاکہ شرکت کنندگان کی شناخت اور توثیق کے عمل کے بعد اجلاس میں شامل ہو جائیں۔

شرکت کے اہل شیئر ہولڈرز (جن کے نام بینک کی بکس میں ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء کو کاروباری اوقات کے اختتام پر موجود ہوئے) مذکورہ بالا تفصیلات کے ساتھ مجوزہ امور کے لئے اپنے تبصرے/تجاویز مذکورہ بالا ای میل ایڈریس پر اے جی ایم کے وقت سے ۴۸ گھنٹے قبل ارسال کر سکتے ہیں۔ (اس دن کا کوئی بھی حصہ اس میں شامل نہ ہوگا اگر وہ ایام کار نہ ہو)۔

۲۔ ڈائریکٹرز کے انتخاب میں حصہ لینے کا خواہشمند کوئی بھی ممبر درج ذیل دستاویزات اجلاس ہٰذا کے دن سے کم از کم ۱۴ روز قبل بینک کے کمپنی سیکریٹری کو ان کے رجسٹرڈ آفس واقع ۱۲۶۔سی، اولڈ بہاولپور روڈ، ملتان میں جمع کرا دیں:

اے۔ کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق (۳)۱۵۹ کے مطابق خود کو انتخاب کے لئے پیش کرنے کے ارادے کا نوٹس۔اسے اس بات کی بھی توثیق کرنی ہوگی کہ:

i وہ کسی بھی نافذ العمل قوانین اور ضوابط کے تحت بینک کا ڈائریکٹر بننے کیلئے نااہل نہیں ہے۔

ii نہ وہ کسی از خود اور نہ ہی اس کا/کی شریک حیات بروکریج کے کاروبار سے وابستہ رہا/رہی ہے یا کسی کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا/کی اسپانسر، ڈائریکٹر یا آفیسر ہے۔

iii وہ بحیثیت ایک ڈائریکٹر بیک وقت سات سے زائد لسٹڈ کمپنیوں میں فرائض انجام نہیں دے رہا/رہی ہے۔

واضح کیا جاتا ہے کہ اس حد میں کسی ایک لسٹڈ کمپنی کے لسٹڈ ذیلی اداروں میں ڈائریکٹرشپس شامل نہیں ہے۔

iv انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹر کی صورت میں کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق (۲)۱۶۶ کی شرائط کے تحت ایک ڈیکلریشن، جیسا کہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، ۲۰۱۹ء کی شق (۳)۶ کے تحت ضروری ہے۔

بی۔ کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی شق ۱۶۷ کے تحت فارم ۲۸ پر بحیثیت ڈائریکٹر فرائض انجام دینے کے لئے رضامندی۔

سی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے BPRD سرکلر نمبر ۵، مورخہ ۲۲ نومبر ۲۰۲۱ء کو جاری کردہ "کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک" کے مطابق درست اور موزوں ٹیسٹ پروفارما، حلف نامہ، ڈیکلریشنز اور سوالنامے۔

۳۔ ایس بی پی کی جانب سے مقرر کردہ معیار کے مطابق کوئی بھی فرد بینک کا ڈائریکٹر بننے کا اہل نہ ہوگا، اگر وہ شخص:

اے۔ بینکنگ کمپنیز آرڈیننس ۱۹۶۲، کمپنیز ایکٹ، ۲۰۱۷ء، اور دیگر نافذ العمل قوانین، ضوابط اور شرائط کے تحت نااہل/ناموزوں قرار دیا گیا ہو؛

بی۔ ذاتی حیثیت میں کسی بھی مالیاتی ادارے کو واجبات کی ادائیگی کے سلسلے سے نادہندہ ہو؛

سی۔ اسپانسر کے ساتھ بحیثیت ایگزیکٹو ڈائریکٹر/اسپانسر ڈائریکٹر/نامزد کردہ منسلک ہو اور/یا کسی پروپرائٹری ادارے، پارٹنر شپ فرم، یا کارپوریٹ ادارے مع سوائے پبلک سیکٹر کے ادارے، جو کسی بھی مالیاتی ادارے کو واجب الادا رقم میں نادہندہ ہو، کے صدر/سی ای او کے طور پر منسلک ہو؛

ڈی۔ ایس بی پی کی شرائط اور اسٹینڈرڈز سے کسی بھی خلاف ورزی یا دیگر مقامی یا غیر ملکی ریگولیٹری اتھارٹیز، پروفیشنل اداروں یا سرکاری محکموں/ایجنسیز کے مساوی معیارات/شرائط کی خلاف ورزی کے مرتکب جو کہ اس نوعیت سے متعلق ہوں کہ ایسے فرد کی بینک/ڈی ایف آئی کے اشتراک کا ناپسندیدہ ہو؛

ای۔ ایک نامزد کردہ فرد/ممنوعہ شخص یا کسی نامزد کردہ فرد/ممنوعہ شخص کے ساتھ بلواسطہ یا بلاواسطہ منسلک فرد؛

ایف۔ کوئی سزا یافتہ فرد یا کسی سنگین جرم بشمول منی لانڈرنگ/دہشت گردی کیلئے فنڈنگ وفنانسنگ میں سزا پانے والا فرد یا اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ ۲۰۱۰ء کے شیڈول-I میں درج کوئی بھی جرم میں سزا یافتہ شخص۔

یہ بات بھی نوٹ کر لی جائے کہ ایس بی پی کے ضوابط کے مطابق ایک فرد کو کسی ایک مالیاتی ادارے سے زائد میں ڈائریکٹر بننے کی اجازت نہیں ہے اور مزید براں ڈائریکٹرز اس وقت تک اپنے متعلقہ عہدوں کی ذمہ داری نہیں سنبھال سکتے جب تک ایس بی پی کی جانب سے ان کی تقرریوں کی تحریری طور پر منظوری نہ دی دی جائے۔

۴۔ متعلقہ دستاویزات کی ایک کاپی بینک کے کمپنی سیکریٹری کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے یا اسے ایس بی پی کی ویب سائٹس سے بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

۵۔ ایک مفصل پروفائل بشمول دفتر کا پتہ ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا جیسا کہ ایس ای سی پی کے ایس آر او ۱۱۹۶(۱)/۲۰۱۹ء، مورخہ ۳ اکتوبر ۲۰۱۹ء کے تحت لازم ہے۔

۶۔ بینک کی شیئر ٹرانسفر بک ۲۱ مارچ ۲۰۲۲ء تا ۲۹ مارچ ۲۰۲۲ء (بشمول ہر دو یوم) بند رہے گی۔وہ ٹرانسفرز جو ہمارے شیئر رجسٹرار کے دفتر سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، واقع سی ڈی سی ہاؤس، B-99، بلاک-B، ایس ایم سی ایچ ایس، مین شاہراہ فیصل، کراچی۔74400 میں ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء کو کاروباری اوقات کے اختتام تک موصول ہو جائیں گے وہ نقد منافع منقسمہ (ممبران کی منظوری سے مشروط) کی ادائیگی کے لئے بروقت تصور کیے جائیں گے۔ممبران سے گزارش ہے کہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی سے ہمارے مذکورہ بالا شیئر رجسٹرار کو فی الفور آگاہ کریں۔

۷۔ ہر ممبر جسے اجلاسِ ہٰذا میں شرکت کرنے اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہے وہ اپنی جگہ شرکت کرنے، بولنے اور ووٹ دینے کیلئے ایک پراکسی مقرر کر سکتا/سکتی ہے۔پراکسی کے لئے (ماسوائے کارپوریشن کے) بینک کا ممبر ہونا لازمی ہے۔موثر العمل ہونے کیلئے پراکسی فارم باقاعدہ اسٹیمپ شدہ اور دستخط شدہ اجلاس کے مقررہ وقت سے کم از کم ۴۸ گھنٹے قبل لازماً بینک کے رجسٹرڈ آفس واقع ۱۲۶۔سی، اولڈ بہاولپور روڈ، ملتان میں موصول ہو جائے (اس دن کا کوئی بھی حصہ اس میں شامل نہ ہوگا اگر وہ ایام کار نہ ہو)۔

۸۔ استحقاق کے حامل شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے وقت متعلقہ شیئر ہولڈرز کی شناخت میں سہولت کی غرض سے اپنے اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سیز)/پاسپورٹ بشمول ان کے فولیو نمبرز/پارٹیسپینٹس آئی ڈی نمبرز اور سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبرز ہمراہ رکھیں۔پراکسی کو بھی اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ اجلاس کے وقت دکھانا ہوگا۔کارپوریٹ ادارہ ہونے کی صورت میں بحیثیت ممبر (رکن)، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظور شدہ قرارداد/پاور آف اٹارنی بمع نمونہ دستخط ہمراہ پراکسی فارم بینک میں جمع کرانے ہوں گے۔

۹۔ **نقد منافع منقسمہ کی بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار ادائیگی**

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۲۴۲ اور کمپنیز (ڈسٹری بیوشن آف ڈیویڈنڈ) ریگولیشنز ۲۰۱۷ء کے تحت لسٹڈ کمپنی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو نقد منافع منقسمہ صرف بذریعہ الیکٹرونک طریقہ کار کے تحت شیئر ہولڈرز کی جانب سے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں ادا کریں بجائے اس کے فزیکل ڈیویڈنڈ وارنٹس جاری کئے جائیں۔

نقد منافع منقسمہ کو براہِ راست نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں وصول کرنے کی غرض سے ایسے ممبران جنہوں نے ابھی تک اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات فراہم نہیں کی ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ بینک کی ویب سائٹ کے لنک https://www.bankalhabib.com/download-forms پر دستیاب "ای۔ڈیویڈنڈ بینک مینڈیٹ فارم" پُر کریں اور اس پر دستخط کرنے کے بعد متعلقہ پارٹیسپینٹس/سی ڈی سی کے انویسٹر اکاؤنٹ سروسز یا بینک کے شیئر رجسٹرار (فزیکل شیئر ہولڈنگ ہونے کی صورت میں) کو ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء تک اپنے کارآمد سی این آئی سی کی کاپی کے ساتھ ارسال کر دیں۔مذکورہ بالا فارم بینک کی سالانہ رپورٹ میں بھی دستیاب ہے۔

انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (آئی بی اے این) کی عدم وصولی یا غلط نمبر موصول ہونے اور دیگر متعلقہ تفصیلات یا کارآمد سی این آئی سیز کی عدم دستیابی کی صورت میں بینک ایسے ممبران کا نقد منافع منقسمہ روک لے گا۔

۱۰۔ حکومت پاکستان نے فنانس ایکٹ ۲۰۲۱ء کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ء کی شق ۱۵۰ میں چند ترامیم کی ہیں جس کے ذریعے کمپنیز/بینکوں کی جانب سے ادا کئے جانے والے منافع منقسمہ کی رقم پر ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کے لئے مختلف ریٹس مقرر کیے گئے ہیں یہ ٹیکس ریٹس مندرجہ ذیل ہیں:

(اے) انکم ٹیکس ریٹرنز کے فائلرز کیلئے ۱۵ فیصد

(بی) انکم ٹیکس ریٹرنز کے نان۔فائلرز کیلئے ۳۰ فیصد

بینک کو نقد منافع منقسمہ کی رقم پر ۳۰ فیصد کے بجائے ۱۵ فیصد ٹیکس کی کٹوتی کے سلسلے میں وہ تمام شیئر ہولڈرز جن کے نام ایف بی آر کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (اے ٹی ایل) میں موجود نہیں ہیں، باوجود اس کے کہ وہ فائلرز ہیں انہیں ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی کی تاریخ یعنی ۲۹ مارچ ۲۰۲۲ء سے پہلے اے ٹی ایل میں اپنے ناموں کی موجودگی کو یقینی بنائیں بصورتِ دیگر ان کے نقد منافع منقسمہ پر ٹیکس کی کٹوتی ۱۵ فیصد کے بجائے ۳۰ فیصد کی شرح سے کی جائے گی۔

ایف بی آر کے احکامات کے مطابق جوائنٹ اکاؤنٹس کے ضمن میں ودہولڈنگ ٹیکس کا تعین پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ شیئر ہولڈرز کی "فائلر/نان فائلر" حیثیت سے ان کی شیئر ہولڈنگ کی شرح کے مطابق جداگانہ طور پر کیا جائے گا۔وہ ممبران جن کے شیئرز جوائنٹ شیئر ہولڈرز کے ساتھ ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ پرنسپل شیئر ہولڈر اور جوائنٹ شیئر ہولڈرز کے شیئرز کا تناسب بینک کے شیئر رجسٹرار کو مندرجہ ذیل فارمیٹ میں ارسال کریں۔

بینک کا نام	فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	مجموعی شیئرز	پرنسپل شیئر ہولڈر: نام اور سی این آئی سی نمبر	پرنسپل شیئر ہولڈر: شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	جوائنٹ شیئر ہولڈر (ہولڈرز): نام اور سی این آئی سی نمبر	جوائنٹ شیئر ہولڈر (ہولڈرز): شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)

مذکورہ بالا معلومات ہمارے شیئر رجسٹرار کو ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء تک فراہم نہ کرنے کی صورت میں یہ تصور کیا جائے گا کہ شیئر مساوی شرح سے ہیں۔

کارپوریٹ ادارے کی صورت میں منافع منقسمہ کی آمدنی سے ودہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ صرف اس صورت میں دیا جائے گا اگر ٹیکس سے استثنیٰ کے سرٹیفکیٹ کی کارآمد کاپی ۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء تک ہمارے شیئر رجسٹرار کو لازماً فراہم کر دی جائے۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی ہدایات اور سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان (سی ڈی سی) کے سرکلر نمبر ۶ بابت 2018 کے مطابق شیئر ہولڈرز کو بذریعہ ہٰذا اطلاع دی جاتی ہے کہ سی ڈی سی نے ای سروسز ویب پورٹل پر سینٹرلائزڈ کیش ڈیویڈنڈ رجسٹر (سی سی ڈی آر) تیار کر لیا ہے جس میں نقد منافع منقسمہ کی تفصیلات جیسا کہ ادا شدہ یا غیر ادا شدہ، بینک کی جانب سے روکا گیا، نقد منافع منقسمہ کی مجموعی رقم، ٹیکس اور زکوۃ کی کٹوتی اور شیئر ہولڈرز کے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی مجموعی رقم شامل ہیں۔شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ سی ڈی سی کے ای سروسز پورٹل لنک https://eservices.cdcaccess.com.pk سے مذکورہ بالا معلومات کے حصول کے لئے خود کو اس لنک پر رجسٹر کرائیں۔

۱۱۔ **آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات بذریعہ ای میل**

ایس ای سی پی نے بذریعہ اپنے نوٹیفکیشن SRO 787(I)/2014 مورخہ ۸ ستمبر ۲۰۱۴ء آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کو سالانہ اجلاس عام کے نوٹس کے ہمراہ ممبران کو بذریعہ ای میل ارسال کرنے کی اجازت دی ہے۔سالانہ رپورٹ ۲۰۲۱ء کی سافٹ کاپیاں بشمول آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات اور سالانہ اجلاسِ عام کے نوٹس ممبران کو مذکورہ بالا مقاصد کیلئے ان کی جانب سے فراہم کردہ ای میل ایڈریسز پر ارسال کی جارہی ہیں۔بینک کے دیگر ممبران جو سالانہ رپورٹ کی سافٹ کاپی وصول کرنے کے خواہشمند ہوں، ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ای میل ایڈریسز بذریعہ رضامندی فارم ہمارے شیئر رجسٹرار کو ارسال کر دیں۔الیکٹرانک ٹرانسمیشن کیلئے رضامندی کا یہ فارم بینک کی ویب سائٹ لنک https://www.bankalhabib.com/reports سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات بمع رپورٹس کے مذکورہ ویب سائٹ لنک پر مہیا کئے جارہے ہیں۔

ممبران سے یہ درخواست بھی کی جاتی ہے کہ اپنے رجسٹرڈ ای میل ایڈریسز میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں ہمارے شیئر رجسٹرار کو مذکورہ بالا مقصد کیلئے آگاہ کریں۔

شیئر ہولڈرز کے لئے اضافی معلومات

اے۔ غیر کلیم شدہ/غیر ادا کردہ نقد منافع منقسمہ اور شیئر سرٹیفکیٹس

ایکٹ کے سیکشن ۲۴۴ پر عملدرآمد کرتے ہوئے بینک نے پہلے ہی شیئر ہولڈرز کو انفرادی خطوط اور اخبارات کے ذریعے مورخہ ۲۵ مئی ۲۰۲۱ء کو درخواست کی تھی کہ اپنے غیر کلیم شدہ شیئرز/غیر ادا کردہ نقد منافع منقسمہ، اگر کوئی ہوں، وصول کر لیں۔شیئر ہولڈرز سے ایک بار پھر درخواست کی جاتی ہے کہ وہ غیر کلیم شدہ شیئرز/غیر ادا کردہ نقد منافع منقسمہ کے لئے اپنے کلیم بینک کے شیئر رجسٹرار، سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کے پاس جمع کرا دیں۔

بی۔ فزیکل شیئرز کو بک اینٹری کی صورت میں جمع/منتقل کرانا

ایسے شیئر ہولڈرز جو بینک کے فزیکل شیئر سرٹیفکیٹس کی صورت میں شیئرز رکھتے ہیں ان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے فزیکل شیئرز سی ڈی سی میں بک اینٹری کی صورت میں منتقل/تبدیل کرا لیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، ۲۰۱۷ء کے سیکشن ۷۲ کی شقوں کے تحت لازم ہے۔